Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل ۴۷۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۵ | ۵ ماہ تبلیغ ھ ۱۳۲۶ | ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۵ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۰

مدینۃ المسیح

۱۱۷

قادیان ۴ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل سے کچھ افاقہ معلوم ہو رہا تھا۔ لیکن آج پھر گھٹنے میں درد شروع ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار سردرد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج صبح حاجی محمد بخش صاحب جہلمی کا جنازہ حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب نے مہاشخانہ میں پڑھایا۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے

آج تنتیس سال ہوئے کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ بالا زبردست اور پُرعزیمت الفاظ کو اپنے ایک اعلان کے زیب عنوان کیا تھا۔ اس بات کو تنتیس سال یعنی ایک ثلث صدی ہو چکی ہے۔ اس وقت بعض نادان دوستوں نے اس عنوان کو دیکھ کر اور اس عبارت کو پڑھ کر جس میں یہ اعلان تحریر ہوا تھا۔ محض ہنس دیا ہوگا۔ اور دل میں ہی نہیں بلکہ کھلم کھلا اپنے ہمرازوں اور اپنے ہمخیالوں سے کہا ہوگا۔ کہ یہ کل کا بچہ کیسی باتیں کرتا ہے۔ کیا یہ کبھی ممکن ہے۔ کہ جو کچھ اس اعلان میں کہا گیا ہے۔ وہ عین خدا کی مرضی کے مطابق کہا گیا ہے۔ اور وہی ہوگا۔ جس کی امیدیں باندھی گئی ہیں۔ بلکہ ہم تو یہاں تک بھی کہنے کو تیار ہیں۔ کہ اس وقت بعض دوستوں نے غصہ میں نہایت غیر مہذب سے غیر مہذب الفاظ بھی استعمال کئے ہونگے۔ اور ٹھٹھا بھی اڑایا ہوگا۔ پھبتیاں بھی کسی ہونگی۔ اور متکبرانہ کلمات بھی استعمال کئے ہونگے۔ لیکن ان بے خبروں اور نادانوں کو کیا معلوم تھا۔ کہ یہ اعلان جیسا کہ اس کا عنوان ہی پکار پکار کر کہتا رہا ہے ایک ایسے فولادی ارادے اور چٹانی عزم کی طاقت اپنے پیچھے رکھتا ہے کہ جو خدا کے حکم سے اور اس کے فضل اور رحم کے ساتھ نازل ہی نہیں۔ بلکہ اس کا حرف حرف اسی طرح پورا ہو کر رہے گا۔ جس طرح کسی اولوالعزم پیغمبر خدا کی بتائی ہوئی پیشگوئیاں آج تنتیس سال کے بعد جب ہم اس اعلان کو پڑھتے ہیں۔ تو نہ صرف دیکھتے ہیں۔ کہ مقام خلافت کے متعلق جو نکات اور بین دلائل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس وقت فرمائے تھے جبکہ ابھی ابھی مخلصین جماعت نے آپ کو خلیفۃ المسیح الثانی منتخب کیا تھا۔ اور مخالفین آپ کو اپنے زعم میں محض ایک "بچہ" سمجھتے تھے۔ وہ اتنے بلیغ اور بنیادی ہیں۔ کہ کوئی شخص جو ذرا بھی علوم قرآن و حدیث سے واقفیت رکھتا ہو۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس اعلان میں سے حضور کے عزم بالجزم اور ان ٹھوس بنیادوں کا اندازہ لگا سکتا تھا۔ جس پر انبیاء کی خلافت کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ بلکہ یہ بات بھی آج اظہر من الشمس ہو چکی ہے۔ کہ جو کچھ حضور نے اس وقت اپنی کامیابی کے متعلق دیکھا تھا۔ وہ بالکل صحیح تھا۔ اور ہر بات لفظ بہ لفظ اسی طرح پوری ہو رہی ہے۔ جس طرح حضور نے بیان فرمایا۔ ہم اس حقیقت افروز اعلان کو کسی بڑی سے بڑی دنیاوی حکومت کے اعلان سے بھی کہیں زیادہ وقیع اور قابل اعتبار سمجھتے ہیں کیونکہ یہ اعلان جسمانی نہیں۔ بلکہ روحانی۔ سلطنت کے حاکم اعلےٰ کا اعلان ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کے حقیقی خلیفہ کا اعلان ہے کیونکہ جیسا کہ حضور نے شروع ہی میں فرمایا ہے۔

"خوب یاد رکھو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جھوٹا ہے وہ انسان جو یہ کہتا ہے۔ کہ خلیفہ انسانوں کا مقرر کردہ ہے"۔

یہ کسی خود ساختہ امیر جماعت کا اعلان نہیں ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صریح پیشگوئی موجود ہے۔ کہ "آخری ایام" میں دوبارہ خلافت علی منہاج نبوت قائم کی جائے گی۔ اس پیشگوئی سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آخری زمانہ کا مامور من اللہ مسیح موعود مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو جری اللہ فی حلل الانبیاء کے مصداق تھے۔ وہی دوبارہ خلافت علی منہاج نبوت کا آغاز کرینگے اور یقیناً یہ خلافت تاقیامت جاری رہنے والی خلافت ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ ہم اس ایمان افروز اعلان سے چند اقتباسات یہاں درج کرتے ہیں۔ تاکہ زمانہ دیکھ لے۔ کہ ایک خدا کے بندے نے تنتیس سال پہلے جو کہا تھا۔ وہ کس طرح آج لفظ بہ لفظ پورا ہو رہا ہے فرمایا ہے۔

"وہ لوگ جو میری مخالفت کرتے ہیں۔ یا اب تک بیعت میں داخل نہیں ہوئے۔ آخر کیا چاہتے ہیں۔ کیا وہ چاہتے ہیں کہ آزاد رہیں۔ مگر وہ یاد رکھیں۔ کہ ان کا ایسا کرنا اپنے آپ کو ہلاک کرنے کے مترادف ہوگا"۔

وہ لوگ جنہوں نے آزادی چاہی۔ انہوں نے دیکھ لیا ہے۔ کہ حضور نے اس وقت جو کچھ فرمایا تھا۔ وہ صحیح تھا۔ آج ہم دیکھتے ہیں۔ کہ بہتوں کو بیعت کرتے ہی بنی۔ اور باقیوں کا جو حال ہے وہ دنیا کو معلوم ہے۔

پھر حضور نے فرمایا۔

"خدا چاہتا ہے کہ جماعت کا اتحاد میرے ہی ہاتھ پر ہو"۔

کیا یہ الفاظ "الہامی کلام" سے کسی درجہ کم ہیں۔ کیا دوست اور کیا دشمن سب کیا آج اس بات کو صاف لفظوں میں تسلیم نہیں کرتے۔ کہ قادیان والوں کی تنظیم عدیم المثال اور لاثانی ہے۔ اور کیا مخالفین بھی نہیں کہتے۔ کہ دنیائے اسلام تو کیا تمام دنیا میں کوئی تنہیں جماعت اس بارے میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی؟

آخر میں ہم ایک اور اقتباس اسی اعلان سے درج کرتے ہیں۔ اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ سارا دنیا نے دیکھ لیا ہے۔ کہ کس طرح یہ باتیں لفظ بہ لفظ پوری ہو رہی ہیں۔ فھوھذا

"خدا تعالےٰ نے جو بوجھ مجھ پر رکھا ہے وہ بہت بڑا ہے۔ اور اگر اسی کی مدد میرے شامل حال نہ ہو۔ تو میں کچھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی نہیں کر سکتا۔ لیکن مجھے اس پاک ذات پر یقین ہے کہ وہ ضرور میری مدد کرے گی۔ میرا فرض ہے کہ جماعت کو متحد رکھوں۔ اور انہیں متفرق نہ ہونے دوں۔ اس لئے ہر ایک مشکل کا مقابلہ کرنا میرا کام ہے۔ اور انشاء اللہ آسمان سے میری مدد ہوگی میں اس اعلان کے ذریعہ ہر ایک شخص پر جو اب تک بیعت میں داخل نہیں ہوا۔ یا بیعت کے عہد میں متردد ہے حجت پوری کرتا ہوں اور خدا کے حضور میں اب مجھ پر کوئی الزام نہیں۔ خدا کرے میرے ہاتھ سے یہ فساد فرو ہو جائے۔ اور یہ فتنہ کی آگ بجھ جائے۔ تاکہ وہ عظیم الشان کام جو خلیفہ کا فرض اول ہے۔ یعنی کل دنیا میں اپنے مطاع کی صداقت کو پہنچانا میں اسکی طرف پوری توجہ کر سکوں کاشش میں اپنی موت سے پہلے دنیا کے دور دراز علاقوں میں صداقت احمدیہ روشن دیکھ لوں۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے

امانت و داران دفتر محاسب

مجلس مشاورت ۱۹۴۶ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے زر امانت ذاتی کے متعلق مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا۔ جو احباب کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

"بعض دوست سمجھتے ہیں۔ کہ جو رقوم وہ دفتر محاسب میں امانت ذاتی کی مد کے ماتحت جمع کراتے ہیں۔ اس پر زکوٰۃ ادا کرنا ان کے لئے ضروری نہیں۔ حالانکہ یہ بالکل غلط بات ہے۔ امانت ذاتی کی رقوم پر بھی شریعت کے احکام کے مطابق زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص یہ لکھ دے۔ کہ میں یہ روپیہ سلسلہ کو قرض دیتا ہوں۔ اور جب واپس لینا ہوگا۔ تین ماہ کا نوٹس دیکر واپس لوں گا۔ تو ایسے شخص کی رقم پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوگی۔ کیونکہ قرض دیئے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں ہوتی۔ لیکن جو شخص سلسلہ سے اس قسم کا کوئی معاہدہ نہیں کرتا۔ اور جب اس کا جی چاہے۔ اپنا روپیہ خزانہ سے برآمد کرا لیتا ہے۔ وہ قرض نہیں دیتا بلکہ امانت رکھتا ہے۔ اور امانت زکوٰۃ سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس روپیہ کی زکوٰۃ ادا کرنا اس پر لازمی ہوگا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس زیادہ روپیہ ہو۔ تو وہ ایک حصہ کے متعلق سلسلہ کو یہ لکھ کر دیدے کہ اتنا روپیہ میں تین ماہ کا نوٹس دیئے بغیر نہیں نکلواؤنگا۔ اگر وہ ایسا لکھ کر دے۔ تو اس کے روپیہ کا اتنا حصہ زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔ اور صرف اس حصہ پر زکوٰۃ کا حکم جاری ہوگا۔ جس کے متعلق اس نے کوئی ایسا معاہدہ نہیں کیا۔ اور جس کے متعلق اسے اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ جب چاہے اپنا روپیہ خزانہ سے برآمد کرا لے۔ پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس غلط فہمی کو دور کر دیں۔ امانت ذاتی پر بھی زکوٰۃ کا ادا کرنا ان کے لئے ضروری ہے۔ سوائے اس کے کہ کوئی شخص اپنے سارے روپیہ یا روپیہ کے ایک حصہ کے متعلق دفتر کو لکھ کر دیدے۔ کہ میں یہ روپیہ بطور قرض دیتا ہوں۔ اور اس کے واپس لینے سے تین ماہ پہلے مرکز کو اطلاع دوں گا۔ اگر وہ سارے روپیہ کے متعلق ایسا معاہدہ کرے گا۔ تو اس پر اس سارے روپیہ کی کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی۔ جو اسکی طرف سے صدر انجمن احمدیہ کو ملے گا۔ اور اگر وہ ایک حصہ کے متعلق ایسا معاہدہ کریگا۔ تو اس کا معین کردہ حصہ زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔ لیکن باقی حصہ پر شرعی احکام کے مطابق زکوٰۃ ادا کرنا اس کے لئے ضروری ہوگا۔ (ناظر بیت المال)

پنجاب کے منظور شدہ سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں اور منیجروں کی خدمت میں

جناب من پنجاب کے منظور شدہ سکولوں کی صوبائی ایسوسی ایشن کا دوسرا اجلاس ہندوستان کے ماہرین تعلیم اور محکمہ تعلیم کے ذمہ دار افسروں کی شمولیت متوقع ہے۔ پنجاب کے موجودہ تعلیمی سسٹم میں جس قدر اصلاح کی گنجائش ہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ کانفرنس ہذا میں تعلیم اور تعلیمی اداروں کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کے سوال پر غور کیا جائیگا اس لئے آپ ایسے ذمہ دار اور تجربہ کار اصحاب کی شمولیت ضروری ہے۔ لہذا ملتمس ہوں۔ کہ آپ اس اہم اجلاس میں شامل ہو کر ممنون فرمائیں۔ اور قادیان میں اپنے ورود کے وقت و تاریخ سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ میں آپ کے طعام و قیام کے متعلق انتظام کر سکوں۔ میرے لئے آسانی رہے گی۔ اگر آپ ساتھ ہی یہ ہدایت فرمائیں۔ کہ آپ کو کن اشیاء کے کھانے سے پرہیز ہے۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا:۔

۲۸ فروری ۱۹۴۷ء
آمد نمائندگان ۲ بجے بعد دوپہر۔
چائے ۴ " " "
اجلاس عام ۵ " " "
یکم مارچ ۱۹۴۷ء
ناشتہ ۸ بجے صبح
اجلاس سب کمیٹی ہائے ۸½ " سے دس بجے تک
ہیڈ ماسٹرز میٹنگ ۱۰ " " ۱۲ " "
کھانا ایک بجے دن
اجلاس سب جیکٹ کمیٹی ۲ تا ۴ بجے بعد دوپہر
ایٹ ہوم ۴½ بجے شام
اجلاس عام ۵ تا ۸ بجے شام
۲ مارچ ۱۹۴۷ء
ناشتہ ۸ بجے صبح
اجلاس عام ۹ بجے صبح سے ایک بجے بعد دوپہر تک
کھانا ایک بجے
نمائندگان پونے تین بجے بعد دوپہر کی گاڑی سے واپس جا سکتے ہیں۔

دستخط محمود اللہ شاہ صدر استقبالیہ کمیٹی پنجاب پراونشل منظور شدہ سکولز کی ایسوسی ایشن قادیان

ضروری تصحیح

۲۱ جنوری کے پرچہ میں صفحہ ۲ پر یہ آیت وکذالک جعلنکم امۃ وسطاً ... الخ غلط چھپ گئی ہے درست یہ ہے وکذالک جعلنکم امۃ وسطاً لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیداً احباب تصحیح فرمالیں۔

مکرم چودھری غلام مرتضیٰ صاحب کی بمبئی سے روانگی

بمبئی سے روانگی کے بعد وہ بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں کہ میں بخیریت جہاز پر سوار ہو کر آپ کو ۹ بجے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ ہمارا جہاز ۱۱ بجے روانہ ہوگا۔ دعا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

قادیان ۳۱ر ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں احباب کو اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے لئے فوراً اپنے وعدے بھجوا دیں۔ حضور نے فرمایا کہ وعدہ کرنے کی آخری تاریخ یعنی ۱۰ر فروری بالکل قریب آگئی ہے۔ لیکن ابھی تک وعدوں کی رفتار تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب کو فوراً توجہ کرنی چاہیئے۔ اور نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے بھیجنے چاہئیں۔ احباب ۱۰ر فروری کو یاد رکھیں۔

اپنی خوشنودی کی دولت دیدے

اے خدا مجھ کو وہ قوت دیدے
جو مجھے حسن اطاعت دیدے

اے مری تاب و تواں کے مالک
مجھ کو اس درجہ کی طاقت دیدے

میں ترا کام کروں تو خوش ہو
اپنی خوشنودی کی دولت دیدے

اس ضعیفی میں جواں ہمت ہوں
صبر و تسلیم کی ہمت دیدے

میں بنوں دین کا سچا خادم
جس سے تو خوش ہو وہ خدمت دیدے

خدمتِ حق پہ کمربستہ رہوں
اے شفا بخش وہ صحت دیدے

تیری نظروں میں بنوں میں اتقی
ایسی توفیق و کرامت دیدے

یہ رہے تیری قضا پر راضی
اپنے گوہر کو یہ خدمت دیدے

(یہ مضمون ۲۰ر فروری کے الفضل میں شائع ہوا تھا۔ ناظر دعوت و تبلیغ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی ایمان یہ ہے کہ جب کبھی خدا کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے تمہارا سر اسی جگہ جھک جائے

وعدوں کی آخری تاریخ ۱۰ فروری ہے مگر وعدہ کرنے میں آخری آدمی مت بنو ۱۱۶

(۱) "بلاشک و شبہ تحریک جدید کا جہاد طوعی اور اپنی مرضی و خوشی کا جہاد ہے۔ اس میں اصرار کا سوال نہیں۔ مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہ ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے۔ وہ مرنے سے پہلے یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔ پس میں سمجھتا ہوں۔ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایک ذرہ بھر بھی ایمان رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا۔ اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا۔ اس کا ایمان کھویا جائے گا مگر اسے طوعی کہنا تو الگ رہا۔ اگر لوگ اس کے رستے میں کبھی روک بن کر کھڑے ہو جائیں۔ تب بھی وہ شخص رستہ نکال کر ضرور اس میں حصہ لے گا۔ کیونکہ اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی جو محبت پائی جاتی ہوگی۔ اس محبت کی وجہ سے کوئی چیز اس کو اسلام کی خدمت کا کام کرنے سے روک نہیں سکے گی۔"

(۲) "میں سمجھتا ہوں۔ کہ تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے۔ جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اسی طرح مستحق ہونگے۔ جس طرح بدر کی جنگ میں حصہ لینے والے صحابہؓ اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے مورد ہوئے۔"

پس ہر احمدی جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہا ہے۔ جائزہ لے۔ کہ آیا اس نے تحریک جدید کے دور اوّل کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم میں وعدہ کر لیا۔ اور اسے منظوری کی رسید مل گئی۔ اگر نہیں۔ تو فوراً بغیر توقف کے اپنا وعدہ بھجوا دے۔ مگر یاد رہے۔ کہ ہر دو دفاتر والوں کے وعدے نمایاں اور غیر معمولی اضافہ سے ہوں۔ کیونکہ تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت اس کی مقتضی ہے۔

(۳) "ہر شخص سمجھ لے۔ کہ میں ہی دین کا ستون ہوں۔ اور دین کی چھت میرے سہارے پر کھڑی ہے۔ اگر یہ چھت میری کسی کمزوری کی وجہ سے گر گئی۔ تو میں خود بھی اس کے نیچے آکر پیس جاؤں پس جماعت کا ہر شخص اپنی ذمہ واری کو سمجھتے ہوئے عہد کرلے۔ کہ وہ کسی زید۔ بکر یا عمر کو نہ دیکھے گا۔ کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ بلکہ وہ اپنی زندگی کو صحابہؓ کے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کرے گا۔"

ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے جہاد میں اب تک شامل نہیں ہوا۔ وہ نئے دور کی پانچ ساری خرچ کے سال سوم میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دے کر شامل ہو۔

(۴) کیا آپ کے دل میں یہ درد پیدا نہیں ہوتا۔ کہ کاش ہمیں بھی ایسی قربانیوں کا موقعہ ملے۔ تا آنے والی نسلیں تمہارے نمونہ کو دیکھ کر تم پر درود بھیجیں۔ اور آسمان پر فرشتے تمہاری قربانی اور ایثار کی تعریف کریں۔"

(۵) "یاد رکھو۔ جماعت پر وہ دن بہت جلد آنے والا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں اسلام کی خدمت کرنے والے صحابہؓ کی بعد میں ہمارے بعد والے تمام احمدیوں کے حالات کتابوں میں محفوظ کئے جائیں گے۔ اور ہر طبقہ کے افراد کے حالات لکھے جائیں گے۔"

(۶) "وہ ایک احمدی مزدور کے حالات بھی لکھینگے۔ وہ ایک احمدی لوہار کے حالات بھی قلمبند کرینگے۔ وہ ایک احمدی ترکھان کے حالات بھی محفوظ کرینگے۔ ان سب کے نام یقیناً قیامت تک محفوظ رہیں گے۔"

(۷) "جب ان کی نسل ختم ہو چکی ہوگی جب ان کا نسبی نام ختم ہو چکا ہوگا۔ جب ان کی اولادوں میں سے ان کا نام لیوا بھی کوئی باقی نہ ہوگا۔ اس وقت ان کے کتابوں میں لکھے ہوئے حالات پڑھیں گے۔ ان کے ناموں کو بہت عزت اور فخر کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ اور ٹھیک اسی طرح یاد کیا جائے گا جس طرح ہم صحابہ رضی اللہ عنہم کے ناموں کو عزت اور فخر کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ تمہاری آنے والی نسلیں جب تمہاری قربانیوں کے حالات پڑھیں گی۔ تو ادب و احترام کے ساتھ ان کے سر جھک جایا کریں گے۔"

(۸) "پس میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ تمہارے لئے دین کے رستے میں قربانیاں کرنے کا یہی موقعہ ہے۔ تم دین کی خدمات میں بیش از بیش ترقی کرو۔ جو اگلے جہان میں بھی تمہارے کام آئیں گی۔ اور اس جہان میں بھی تمہارا نام ابدالآباد تک زندہ رکھنے کا موجب ہوگی۔ زبان میری ہے۔ مگر بلا واخذ اقتائے کا ہے۔ مبارک ہے وہ جو اسے خدا تعالیٰ کا بلاوا سمجھکر ہمت کر کے آگے بڑھتا اور قربانی کرتا ہے۔"

(۹) "پس ابھی ایک حصہ ایسا ہے جسکے وعدے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کے بھی تک مرکز میں نہیں پہنچے۔ اس لئے وہ تمام جماعتیں جنہوں نے اپنی لسٹیں مکمل کر کے نہیں بھجوائیں انہیں چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ اسی طرح جن افراد نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنے وعدہ کی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تا خدا تعالیٰ کے حضور وہ سابقون میں شامل ہوں پیچھے رہنے والوں میں شامل نہ ہوں۔"

(۱۰) "یاد رکھو۔ جو لوگ آخری تاریخ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ کو بھی وعدہ نہیں کر سکتے۔ ان کا وعدہ ہمارے پاس اس وقت پہنچتا ہے۔ جبکہ اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ پس یہ بہت خیال کرو۔ کہ دس فروری آخری تاریخ ہے۔ اس تاریخ کو اپنا وعدہ لکھوا دو گے۔ اس لئے کہ اگر تم نے ۱۰ فروری کو اپنا وعدہ لکھایا۔ تو تم وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی ہو گے۔ اور یہ کوئی خوشی کی بات نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جنت میں جانے والا آخری شخص وہ ہوگا۔ جو دوزخ میں سے سب سے آخر میں نکلے گا۔ پس اگر تم بھی وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بنتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے کوئی خوشی کا مقام نہیں ہو سکتا۔ تمہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو۔ اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آسکے۔ تو کوشش کرو۔ کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے۔ تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو۔ اور کم سے کم یہ کوشش کرو۔ کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

خاکسار

برکت علیخان وکیل المال تحریک جدید (۴ فروری ۳۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کونسی جماعت منہاج نبوت پر قائم ہے

سید الانبیاء و محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے دنیا جس قسم کے حالات سے دوچار تھی۔ وہ تعمیر اور آبادی کی بجائے دنیا کو تخریب اور بربادی کے زیادہ قریب کر رہے تھے۔ اور وہ انتہائی خطرات میں گھری ہوئی تھی۔ حضور علیہ السلام کا پاک دل ان حالات سے بے حد متاثر تھا۔ اور آپ کی زبردست تمنا تھی۔ کہ دنیا تباہ و بربادی کے اس دوزخ سے بچ جائے۔ لیکن آپ یہ بھی جانتے تھے۔ کہ از خود ان حالات کے مقابلہ کی جرأت کرنا خود فریبی اور خودستائی سے زیادہ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس ضلالت و گمراہی سے دنیا کو بچالے جانا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ اس لئے عام انسانوں کی طرح دنیاوی سامانوں سے کام لینے کی بجائے آپ نے اس علیم و قدیر ہستی کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ جس کی طاقتیں لامحدود ہیں۔ اور اس کے ارادہ کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا۔ آپ نے اس کے دربار میں اپنی کمزوری اور بے بسی کو پیش کر کے اس سے رحم و کرم کی درخواست کی۔ غارِ حرا کی مشہور تنہائیاں۔ ان تنہائیوں کی خاص دعائیں۔ پچھلی رات کے طویل سجدے اور ان سجدوں میں کی گئی آہ و زاریاں ایک لمبے عرصہ کے بعد اپنا پھل لائیں۔ دنیا کی ہدایت کا عظیم الشان کام آپ کے سپرد ہوا۔ اور اقرأ باسم ربك الذی خلق کے پرجلال کلام کے ساتھ الٰہی امداد اور قدسی اعانت کا آپ کو یقین دلایا گیا۔ امداد و اعانت کے اس یقین کے باوجود انسانی کمزوری کو دیکھتے ہوئے آپ نے ڈرتے ڈرتے کام شروع کیا۔ طریق کار وہی معروف و متعارف تھا۔ جس کو ان نبیوں کے ہر سچے خادم نے اختیار کیا۔ وعظ و نصیحت۔ تعلیم و تلقین۔ حسن سلوک اور خلق عظیم پر ثبات۔ دوست و دشمن کی یکساں خیر خواہی۔ پرخلوص نمونہ تدبر پر مبنی مسلسل جدوجہد۔ پیہم سعی و عمل نہ سستی تعریف کی تمنا نہ کسی فوق العادت امداد کا مطالبہ۔ غرض ایسے ہی قدسی سامانوں کے ساتھ آہستہ آہستہ ایک ایک کر کے آپ اپنے مددگاروں کی تلاش کرنے لگے۔ خداوند تعالےٰ کی تائید و نصرت آپ کے ساتھ تھی۔ اور آپ کو ایسے مددگار ملے۔ جن کا اخلاص بے نظیر تھا۔ لیکن ہر مددگار جہاں اپنے ساتھ امید کی ایک کرن لاتا۔ وہاں مصائب و تکالیف کی نئی نئی تاریکیاں بھی اس کے ساتھ ہجوم کئے ہوئے ہوتیں۔ مخالفت کے طوفان اٹھ رہے تھے۔ ظلمات کی گھٹائیں جھکی چلی آرہی تھیں۔ لیکن مخالفت کی تیز و تند لہریں نجات عالم کی اس کشتی کو ذرہ بھر نقصان نہ پہنچا سکیں کشتی اپنے پروگرام کے مطابق چلی جارہی تھی۔ اور آخر وہ دن بھی آپہنچا۔ جبکہ کشتیٔ اسلام خونخوار لہروں کی زد سے محفوظ تھی۔ اجتماعی کشتی کے محافظ روشنی میں تھے۔ اور منزل مقصود بالکل قریب نظر آرہی تھی۔ دیکھنے والے بھی کشتی کی عظمت و وسعت اور اس کی مضبوطی کو محسوس کرنے لگے۔ اور اس پر سوار ہو جانے کے سوا انہیں کوئی چارۂ کار نظر نہ آیا۔ عظیم المرتبت جرنیل اور اس کے جاں نثار سپاہی اپنی کامیابی پر خوش تھے۔ لیکن اس خوشی میں تکبر کا شائبہ تک نہ تھا۔ اور وہ پہلے کی طرح پورے عجز و انکسار کے ساتھ اسی کی عظمت و جلال کے گیت گاتے ہوئے کہہ رہے تھے۔ الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن الآیہ۔

یعنی تمام خوبیوں کی مالک وہی محبوب ذات ہے۔ جس نے دشمن کے مقابلہ میں اپنے کمزور بندوں کو فتح عظیم عطا فرمائی۔ اور ہمارے حزن و ملال کو دور کر دیا۔ اس عجیب و غریب اور حسین نظارہ نے دنیا کی نظروں کو خیرہ کر دیا۔ ایک عرصہ تک حیرت و استعجاب اس پر مستولی رہا۔ کسی حد تک اس حسین نظارہ سے اس کی آنکھوں نے تازگی اور طراوت بھی حاصل کی۔ لیکن پرانی فطرت زائل نہ ہوئی۔ اور پھر وہ اس حسن کو بھولنے لگی۔ اب پھر وہ خطرناک غفلت میں تھی۔ جو لوگ اس کشتی کے محافظ بنے ہوئے تھے۔ ان کی بری حالت تو دیکھی بھی نہیں جاسکتی تھی۔ اور وہ دوسری دنیا سے بھی بدتر حالات میں تھے۔ اس قابل رحم حالت نے پھر ایک روح کو تڑپا دیا۔ اور اس نے اپنے آقا کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے نہایت عجز و انکساری سے رو رو کر اسی کے دروازہ کو کھٹکھٹایا۔ جس سے آقا نے امداد کی درخواست کی تھی۔ اور بار بار فریاد کی کہ ؎

ایک عالم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اب میرے مولیٰ اس طرف دریا کی دھار

آخر خداوند تعالےٰ کی وسیع رحمت نے اسلام کی عظمت اور اس کی اشاعت کو مکمل کرنے کے لئے آپ کو مسیح موعود اور مہدی معہود کے منصب و قبیح پر سرفراز فرمایا۔ یعنی وہی کام جو آقا نے کیا تھا۔ اب غلام کے سپرد ہوا۔ اس لئے نہیں کہ غلام آقا کا منصب سنبھال لے۔ بلکہ اس لئے کہ دنیا جہاں غلام کے کام کو دیکھ کر آقا کی عظمت کا اعتراف کرے۔ وہاں اسے یہ بھی معلوم ہو جائے۔ کہ غلامی کا حقیقی مفہوم کیا ہے۔ غلامی صرف زبانی دعووں کا نام نہیں۔ حقیقی غلام اور سچا خادم وہی ہے۔ جو اپنے آقا کی سچی پیروی کرتے ہوئے اس کے مقاصد کی تکمیل اور اسکی زندگی کے نصب العین کی اشاعت میں اپنا سب کچھ قربان کر دے۔ غرض آپ نے بالکل انہی حالات انہی سامانوں کے ساتھ کشتیٔ اسلام کو مصائب و شدائد کے بھنور سے نکالنے کا اعلان کیا۔ جن حالات اور جن سامانوں کے ساتھ اس کے مقتدا ہادیٔ عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کشتی کو کنارے لگانے کا عزم بالجزم کیا تھا۔ وہی وعظ و نصیحت وہی تعلیم و تلقین حسن سلوک اور خلق عظیم پر ثبات کا وہی دائمی نمونہ مسلسل جدوجہد پیہم سعی و عمل کا نہ ختم ہونے والا وہی بے مثل جذبہ اور آپ ہی کی طرح ایسے مددگاروں کی تلاش جو آغوش نبوت میں پرورش پاکر اخلاص و قربانی کے حسین رنگ میں رنگین ہو جائیں۔ غرض اس طرح چن چن کر تلاش کر کر کے آپ نے مخلصین کی ایک جماعت تیار کی۔ اور محض اللہ کے بھروسہ پر اس کام کو مکمل کرنے کا بیڑا اٹھا لیا۔ جو مادی دنیا کی نظروں میں ایک بے کار مشغلہ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا تھا۔ مشکلات لامحدود ہیں۔ مصائب کی تاریکیاں بے پایاں ہیں۔ کچھ حاسد نگاہیں کشتیٔ احمدیت کو خوفناک طوفان کے بھنور میں دیکھ کر نیم وا نظروں سے اپنی خوشی کا اظہار بھی کر رہی ہیں۔ لیکن ان مشکلات کی وجہ سے جدوجہد میں کسی قسم کی کمی نہیں آئی۔ ہر دن اس جدوجہد کی تیزی اور تسلسل کو بڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ سورج کا ہر طلوع اپنے ساتھ نئی خوشخبری اور کامیابی کی نئی نوید لاتا ہے۔ اول و آخر کی زبردست مشابہت پہلی اور پچھلی مخالفت کی ہم آہنگی مصائب و مشکلات کی ہم رنگی اور اس پر نہ ٹوٹنے والا جدوجہد اور سعی و عمل کا تسلسل ایسے آثار ہیں۔ جو کرن امید کے روشن سے روشن تر ہوتے چلے جانے کے لئے زبردست ضمانت ہیں۔ اور حقیقت بین نگاہیں اس کرن کی روشنی کو صاف دیکھ رہی ہیں۔ لیکن اب ذرا قارئین کرام تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مخالفت کی آندھیاں اٹھیں۔ لیکن آج ان کا نام و نشان بھی کہیں نظر نہیں آتا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں بھی مخالف تحریکوں نے سر نکالا۔ اور بعض محض نادانی سے اور بعض جہنم کی آگ میں اندھے ہو کر آپ کے مقابلہ میں خدمت اسلام کے بڑے بڑے دعووں کے ساتھ میدان میں آگئے۔ لیکن آپ نے سب کے جواب میں یہی فرمایا۔ کہ مخالفین اپنا کام کرتے جائیں۔ اور میں اپنا کام کر رہا ہوں۔ نتائج بتائیں گے۔ کہ کس کے کام میں خدائی تائید تھا۔ اور کس نے دھوکا باز کی اور خود فریبی سے کام لیا۔ اگر میں نے نفس پرستی اور خود غرضی سے کام لیا ہے۔ تو تمہاری مخالفت کے بغیر بھی وہ مجھے تباہ و برباد کر دے گا۔ کیونکہ میں نے تمام مخالفین کو گواہ ٹھہراتے ہوئے بار بار اعلان کیا ہے کہ ؎

کچھ نہ کچھ حاجت تمہاری پڑ ہی جائے گی مگر
خود مجھے نابود کرنا وہ جہاں کا شہریار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اگر میں سچا ہوں۔ اور میری مخالفت میں تم دین اور دیانت دونوں کو چھوڑ بیٹھے ہو۔ تو پھر تم اپنے مقاصد میں خائب و خاسر رہو گے۔ اور خود تم زبانوں سے ناکامی کا اعتراف کرو گے۔ یہ ذوبات ہے کہ اس ناکامی اور نامرادی کی ذمہ داری لینے کی بجائے یہ کہہ کر اپنی جان چھوڑانے کی کوشش کرو کہ ہم کیا کریں مسلمان ہمارا ساتھ نہیں دیتے "کام کرنے والے تو موجود ہیں۔ مگر کام لینے والا کوئی نہیں"۔ غرض چونکہ اس قسم کے مخالفین کی مخالفت کا رنگ ڈھنگ بالکل وہی تھا جو گذشتہ زمانے کے مخالفین حق کا رہا ہے۔ اس لئے ان کا انجام بھی وہی ہوا۔ جو پہلے مخالفین کا ہوا تھا۔ اور جہاں انہوں نے اپنی ناکامی کا اعتراف کیا۔ وہاں حق کی کامیابی کے اقرار کرنے پر بھی وہ مجبور ہو گئے۔ اور دبی زبان سے انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ "علماء چاہتے ہیں کہ صرف مناظروں سے کام نکل جائے۔ مگر ان کا حریف اتنی دور نکل گیا ہے کہ تعاقب کے لئے بھی ہمت چاہیئے"۔ یہ اس تحریک کے مؤید و معاون کا اعتراف ہے۔ چوتھی سال پہلے احمدیت کی مخالفت کے بڑے بڑے دعووں کے ساتھ قائم ہوئی تھی۔ لیکن ان دعووں کا جو حشر ہوا۔ وہ بھی مؤید و معاون کی زبان سے سن لیجئے۔ "اس لاہور میں مرکز تنظیم اہلسنت کئی سال سے قائم ہے۔ اس کے مختلف بانیوں کا دل اگر چیر کر دیکھا جائے تو ان میں اسلامی حرارت اور اسلامی خدمت کا بے پایاں طوفان اٹھتا نظر آئے گا۔ مگر جب ان کی نظر مسلمانوں کے جمود پر پڑتی ہے۔

اور یہ خیال آتا ہے کہ قوم خودکشی سے باز نہیں آتی تو دل افسوس کر رہ جاتے ہیں.... مرکز نے ایک لاکھ روپے کی تحریک کی جو سیاست کے طوفان میں صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ کام کرنے والے موجود ہیں مگر کام لینے والا کوئی نہیں"۔ مگر سستی کامیابی کے یہ متمنی یہ جانتے ہوئے باوجود کہہ دینا اسلامی حرارت کے عالی دعووں اور مشاجرت کی کتابوں کی بجائے عملی کارگذاریوں کو دیکھنی ہے۔ اگر غلط فہمی میں مبتلا رہنا چاہیں تو انہیں کون سمجھائے۔ مرکز تنظیم کی کارگذاریاں سیاہیں۔ ان کا اگر نمونہ دیکھنا ہو تو "مرکز"

کی ان رپورٹوں کا مطالعہ کیا جائے جو اس کی طرف سے مسلم اور تحریک کے دوسرے حامی اخباروں میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہتی ہیں۔ سب و لہجہ کے اعتبار سے یہ رپورٹیں تنظیم کی اخلاقی موت کا پیغام ہیں۔ استہزاء اور تمسخر کے سوا مے سوا آپ کو ان رپورٹوں میں کچھ نظر نہیں آئے گا۔ اور آپ دیکھیں گے کہ بہتان اور بدظنی نفرت و حقارت کے بیج مرکز تنظیم اہلسنت کی کارگذاریوں کی جان ہیں۔ غرض یہ وہ تبلیغ ہدایت ہے جس کی بنا پر خداوندان مرکز چاہتے ہیں۔ کہ "ہر سیاسی خیال کا اہلسنت ایک مرکز پر جمع ہو جائے"۔ اور پھر ان کی مرکزی طاقت یورپ اور ایشیا کو اسلام کا پیغام سنائے۔ لیکن وہ یہ سوچنے کی تکلیف کبھی گوارا نہیں کرتے۔ کہ جس اسلام کا پیغام وہ یورپ اور ایشیا کو سنانا چاہتے ہیں۔ اس کے بانی کی تبلیغ و ہدایت کا رنگ کیا تھا۔ کیا آپ نے کبھی تمسخر و استہزاء سے کام لیا۔ اور دوسروں کے متعلق نفرت و حقارت کے جراثیم پھیلانے میں کسی قسم کا حصہ لیا۔ بہتان و بدظنی کی راہیں کبھی اختیار کیں۔ جب آپ کی ذات والا صفات ان تمام عیوب سے منزہ اور پاک تھی۔ تو پھر آپ کے ساتھ وابستگی کا دعوے کر کے وہ تنظیم کیسے کامیاب و کامران ہو سکتی ہے۔ جس کا سرمایہ مخزن ہی اسی قسم کی ناواجب حرکات ہیں۔ اس قسم کا طریق کار کامیابی کا نہیں بلکہ ناکامی اور نامرادی کا ہے یہ ناکامی لاکھوں روپیہ برباد کرنے کے بعد نصیب ہو یا اس سے پہلے بہرحال یہ مقدر ہے وسیجلمو الذین ظلموا ایّ منقلب ینقلبون

ملک سیف الرحمن واقف زندگی

فوری ضرورت

ایک تجربہ کار انجنیئر کی کام کے ماہر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی

خواہشمند اپنی درخواستیں بمع اپنے سرٹیفکیٹ کارکردگی کے بھجوائیں۔ یا خود آکر ملیں

مینیجر پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اگست ۴۱ء میں بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے وہی باشاہ اگست میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل جماعت ہوئے۔ اللھم زد فزد۔

نمبر بیعت	نام	ضلع	تاریخ بیعت	محلہ یا سکن	گورداسپور	تاریخ بیعت	نام بیعت کنندہ	پیشہ
۱۶۸۷	عبداللطیف	گجرانوالہ	۱۶۱۱	محمد اسمٰعیل	"	۱۷۳۳	محمد حسن اللہ خاں	کریم نگر
۱۶۸۸	غلام فاطمہ	"	۱۶۱۳	مستی فضل الدین	ڈھوکہ کالیکھل	۱۷۳۴	غلام الدین	ٹوڈہ وجہاں
۱۶۸۹	محمد طالب	"	۱۶۱۴	محمد عبدالرحمٰن احمد	کپورتلہ	۱۷۳۵	بانسی چاند	ٹپرا (بنگال)
۱۶۹۰	رشیدہ بیگم	"	۱۶۱۵	محمد اسمٰعیل	سیالکوٹ	۱۷۳۶	عائشہ بی بی	جہلم
۱۶۹۱	عنایت بیگم		۱۶۱۶	بشیر احمد	شیخوپورہ	۱۷۳۷	محمدی بیگم	"
۱۶۹۲	زبیدہ بیگم		۱۶۱۷	بدرالدین	گورداسپور	۱۷۳۸	عبدالغفار	لائلپور
۱۶۹۳	محمد عالم		۱۶۱۸	غلام محمد	"	۱۷۳۹	مختار احمد	"
۱۶۹۴	رشیدہ بیگم	سیالکوٹ	۱۶۱۹	الطاف حسین	سرگودھا	۱۷۴۰	غلام محمد	"
۱۶۹۵	حکیم سوالبخش	جہلم	۱۶۲۰	چوہدری چراغ دین	لاہور	۱۷۴۱	امۃ الحفیظ	"
۱۶۹۶	فضل احمد خاں	گورداسپور	۱۶۲۱	سردار احمد	سیالکوٹ	۱۷۴۲	بچہ	"
۱۶۹۷	خادم حسین	راولپنڈی	۱۶۲۲	مستاں	سرگودھا	۱۷۴۳	بچہ	"
۱۶۹۸	ذرینہ خاتون	.....	۱۶۲۳	حمت علی	گجرات	۱۷۴۴	اللہ دتہ	سرگودھا
۱۶۹۹	رکیہ خاتون	"	۱۶۲۴	سوہن کمہری	"	۱۷۴۵	بھوانی	"
۱۷۰۰	"	"	۱۶۲۵	رحیم احمد	گورداسپور	۱۷۴۶	عبدالغفور	"
۱۷۰۱	رحمت اللہ فقیر	جیسور (بنگال)	۱۶۲۶	عبدالرحمٰن	ہوشیارپور	۱۷۴۷	حیاتاں	"
۱۷۰۲	عدیل الدین بشاش	"	۱۶۲۷	محمد رمضان ڈار	ضلع لائل پور	۱۷۴۸	حشی	"
۱۷۰۳	وسیل الدین بشاش	"	۱۶۲۸	برکت علی	گجرانوالہ	۱۷۴۹	پاپاں	"
۱۷۰۴	امام الدین بشاش	"	۱۶۲۹	خدیجہ	بنوں (سرحد)			
۱۷۰۵	محمد حسین ساجد	گورداسپور	۱۶۳۰	جنت بی بی	گورداسپور	۱۷۵۰	صادق علی	"
۱۷۰۶	زہرہ بیگم بھٹہ	"	۱۶۳۱	محمد عیسیٰ اللہ	ریاسی	۱۷۵۱	دولت بی بی	"
۱۷۰۷	چار بچگان							

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کے درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے کہ اس کو معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے سانس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور نیند پیدا ہو جاتی ہے دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حادہ امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت فی شیشی ۱؎ ۔ درمیانی شیشی عمدہ چھوٹی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

نائب سرور شاہ معین قادیان

Digitized by Khilafat-Library Rabwah

۱۷۵۲	محمد بشیر احمد	حیدرآباد دکن	۱۷۶۰	امانت حسین	دکن	۱۷۶۸	نذیراں بیگم	سیالکوٹ	۱۷۷۶	رحمت بی بی	جہلم	۱۷۸۴	حسن بی بی	بٹوشاہ پور	۱۷۸۸	قاضی عبدالعلیم	حضرو ضلع
۱۷۵۳	نواب دین تحصیلدار		۱۷۶۱	غلام احمد خاں ڈنگلن	گورداسپور	۱۷۶۹	ناجراں بیگم		۱۷۷۷	رفیع صدیقی	"	۱۷۸۳	نیاز بی بی	"	۱۷۸۹	محمد	گجرات
۱۷۵۴	ابراہیم	گورداسپور	۱۷۶۲	بہادر خان	سیالکوٹ	۱۷۷۰	منشی ارشاد ملکی	لائلپور	۱۷۷۸	سلطان بی بی	سرگودہا	۱۷۸۴	سردار بیگم	"	۱۷۹۰	سلام جیلانی رفاقی	لاہور
۱۷۵۵	جنت بی بی		۱۷۶۳	بیگم بی بی	"	۱۷۷۱	علی محمد	ہوشیارپور	۱۷۷۹	عبدالنبی	مجیٹھہ نگر	۱۷۸۵	غلام احمد	"	۱۷۹۱	سادگ خان	گوجرانوالہ
۱۷۵۶	محمد حاجی کریم		۱۷۶۴	سلیمان	"	۱۷۷۲	مہر النساء	گورداسپور	۱۷۸۰	راج بی بی	ہوشیارپور	۱۷۸۶	فتح دین	گورداسپور	۱۷۹۲	محمد شریف	لاہور
۱۷۵۷	امۃ الرشید	ضلع گجرات	۱۷۶۵	یوسف خان	"	۱۷۷۳	سلار سلطانہ		۱۷۸۱	احمد بی بی	"	۱۷۸۷	عبدالغنی بیتر	ضلع	۱۷۹۳	رحمت بیگم	رہتک
۱۷۵۸	فتح محمد نومسلم	امرتسر	۱۷۶۶	عدالت خان	"	۱۷۷۴	محمد صدیق	گورداسپور									
۱۷۵۹	عبدالملک نومسلم		۱۷۶۷	امانت خان	"	۱۷۷۵	احمد دین	"									

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اس نام کے ۵۵ صفحے کا انگریزی رسالہ انشاء اللہ عیسائیوں اور غیر احمدیوں میں تبلیغ کیلئے بہت ہی مفید ہوگا۔

نظام نو ۵۸ صفحے کا انگریزی رسالہ قیمت دونوں کی ایک روپیہ کے پانچ:۔ عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قادیان میں نہایت بامو قع قابل فروخت جائیداد

ریلوے روڈ غلہ منڈی میں قطعات

میرے پاس ریلوے روڈ اور غلہ منڈی میں دوکانات کے لئے چند بامو قعہ قطعات قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب اس بارہ میں مجھ سے خط و کتابت کریں۔ یا ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل سے ملیں۔ خط آنے پر قطعات کا نقشہ بھجوایا جا سکتا ہے

(صاحبزادہ) مرزا شریف احمد قادیان

آپ آج سے ہی نور منجن استعمال کرنا شروع کر دیں

نور منجن

دانتوں کی صفائی۔ مسوڑھوں کی حفاظت

کے لئے بے نظیر ہے

قیمت فی شیشی ۱۲ دانی ایک روپیہ

دواخانہ نورالدین قادیان سے طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اسے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری مجلس مقررہ

نمبر ۹۸۵۹۰۔ منکہ پیر عبدالرشید ولد پیر محمد حنیف صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر قریباً ۱۵ سال سکن ڈیرہ دون صوبہ یوپی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ مکان پختہ ایک عدد دو ایک مکان پختہ دوکان میں ہم تین بھائی تین برابر کا حصہ دار ہیں۔ جس میں میرا حصہ دو کہ اس دکان کی قیمت موجودہ دو ہزار روپیہ ہے۔ میں دوکانداری کرتا ہے اور پختہ میں ۱/۳ حصہ ہے جس کی قیمت دو ہزار روپیہ ہے یعنی کل جائیداد جو میرے حصہ میں اس کی قیمت تین ہزار روپیہ ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد بیس روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد پیر عبدالرشید موصی بقلم خود گواہ شد۔ مرزا نذیر علی قادیان گواہ شد حافظ شفیق احمد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان۔

نمبر ۹۸۵۶۔ منکہ صلاح الدین احمد ولد محمد صحت اللہ خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت واقف زندگی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ہسپولپور چک ۱۲۷ برانچ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب ہی میرا صرف اسوقت گذارہ موجودہ آمدنی پر ہے جو کہ مجھے تحریک جدید کی طرف سے بصورت گذارہ ملتے ہیں جو مبلغ ۵۰/- روپے ہے میں وصیت کرتا ہوں کہ اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ جو میری جائداد یا آمدنی ہوگی اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ قادیان کو فوراً دیتا رہوں گا نیز میرے وفات کے بعد جو جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ صلاح الدین احمد ولد محمد صحت اللہ واقف زندگی بھروف انگریزی گواہ شد عبدالمالک محمود ولد نذیر چک ۱۲۷ گواہ شد۔ محمد اسلم ساکن جیسو ضلع سیالکوٹ

نمبر ۹۸۶۲۔ منکہ شریف احمد ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بھنگواں ڈاکخانہ گورداسپور بقائمی ہوش حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں البتہ مجھے میرے والد کی طرف سے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جو قدر ریزرو منزوکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد۔ شریف احمد موصی گواہ شد نذیر احمد ولد [illegible]

مری جائداد اسوقت نور مرلہ زمین واقعہ محلہ دارالعسر قادیان ہے جس کی قیمت اسوقت اندازاً سات صد بیس روپے ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری ماہوار آمد قریباً ۱۰۰ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد کا بارھواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں گا۔ العبد:۔ نور دین بقلم خود موصی گواہ شد محمد دین الدین نصرت گورداسپوری گواہ شد:۔ ضیاء الدین برادر موصی۔

نمبر ۹۸۵۳۔ منکہ شریف بی بی زوجہ مولوی غلام رسول صاحب بدوملہی قوم راجپوت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ بعد میرے شوہر مولوی غلام رسول صاحب مبلغ ۵۰۰/- روپیہ زیور طلائی ۳ تولہ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو قدر میری جائداد ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا شریفہ بی بی موصیہ گواہ شد۔ غلام رسول بدوملہی شوہر موصیہ گواہ شد: چراغ دین مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمبر ۹۸۵۴۔ منکہ شناکت بی بی زوجہ دل محمد صاحبجو قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کالا لبن کوٹلی (سنگرور) ڈاکخانہ راجوری ضلع ریاسی صوبہ جموں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

مہر بدست خاوند ۱۰۰/- لچھے دو ۳۰/-

بھیڑ چار شاخ ۳۰/- بالیاں چاندی ۱۰

کل ۱۷۰/- روپے میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں میری وفات کے بعد جو بھی میری جائداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: شناکت بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد نسیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چاوکٹ گواہ شد۔ ملی محمد خاوند موصیہ

نمبر ۹۸۵۷۔ منکہ حسرت النساء بی بی زوجہ ولی محمد صاحب قوم سید عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نور محمد ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے زیورات نقرئی وطلائی تخمیناً ۲۰/- روپیہ بمبلغ ۱۵۰/- روپیہ بذمہ خاوند میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو قدر میری جائداد ہو اسکے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی دنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم الامتہ بیدہ حسرت النساء موصیہ تعلیم خود۔ گواہ شد محمد شجاعت علی موصی

نمبر ۹۹۰۱۔ منکہ نور دین ولد مہر دین قوم [illegible] پیشہ دستکاری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری ماہوار آمد قریباً [illegible] ہے میں اپنی ماہوار آمد کا بارھواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ العبد:۔ نور دین بقلم خود موصی گواہ شد محمد دین الدین نصرت گورداسپوری گواہ شد:۔ ضیاء الدین برادر موصی۔

"جادو کی سی تاثیر کی وجہ" ایک لجہری انچارج سول ہاسپٹل کی طرف سے لکھا ہے کہ آپنے ڈاکٹر صاحب کے پاس زد جام عشق کی گولیاں بھیجی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بعض ان مریضوں کو اس کا استعمال کرایا جو بہت سے علاجوں سے مایوس ہو چکے تھے ڈاکٹر صاحب اس کی سریع التاثیری سے حیران رہ گئے اور بے حد مداح دراصل آنکھ کی دوائیوں میں جادو کی سی تاثیر کی وجہ یہ ہے کہ ان کے اجزا زہر خالص کی مانند ہوتے ہیں۔ زد جام عشق کلاں۔ دو ہفتہ کا کورس چھ روپے ایکماہ کا کورس ساڑھے گیارہ روپے

طبیہ عجائب گھر جنرل ڈپو قادیان دارالامان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے اور

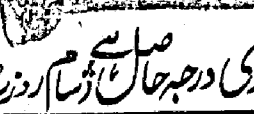

سیاہ مارکہ کو صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

ہر دو اسم رزرٹ اینڈ کمپنی قادیان

روپ سنوار کریم چھاہیوں کیلوں دھبوں سے، اور بدنما داغوں کا کامیاب علاج قیمت عہ فی شیشی

رشک چمن سینٹ دلکش منفرح خوشبو نیز ہر قسم کے عطر حاصل کریں قیمت فیتولہ اول عہ ۱/۰ روپیہ دوم عہ ۱/۸ روپیہ

حمید بیر فارمیسی قادیان

پیرس کو لڈ کریم جلد کو نرم اور خوبصورتی رکھنے کے لئے بہترین چیز ہے قیمت ۱۲ انجنس اور ڈیلروں کمیشن کیلئے بذریعہ خط وکتابت

محافظ جنین حب اکھڑ (جسٹی کڈ) اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

اکھڑ کیا ہے۔ جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر ان امراض سے سبز۔ سفید دست۔ پیچش۔ قے۔ دردپیٹ۔ غوطہ۔ پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھانے نکلنا۔ خون کے دھبے پڑنا۔ خسرہ۔ میاد کی یا ہڑکی۔ زہر باد وغیرہ سے فوت ہوتے ہوں۔ ان کے لئے حضرت خلیفہ اول نورالدین رضی اللہ عنہ کی مجرب حب اکھڑ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ اکھڑ کے اثر سے محفوظ رہیں خوبصورت۔ تندرست پیدا ہو کر والدین کے لئے راحت قلب ہوتا ہے۔ پورا کورس گیارہ تولہ بارہ روپیہ۔ اور نیتولہ عہ ۱۰ روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان (المشتہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

پشاور ۳۔ فروری۔ سرحد کے وزیر اطلاعات مسٹر نہرو چند کھنہ نے۔ ایک بیان میں بتایا۔ کہ یخ بستہ علاقوں کے رہنے والے پناہ گزینوں کے لئے امدادی کیمپ کھولے گئے ہیں۔ جہاں تین ہزار اشخاص عارضی طور پر رہ سکیں گے صوبائی حکومت نے یہاں ہر قسم کی امکانی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے انتظام کر لیا ہے۔ ان سہولتوں میں خوراک دوسری ضروریات زندگی طبی امداد اور لڑکے لڑکیوں کے لئے تعلیمی انتظامات بھی ہوں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ قبیلوں کو پکڑا جا رہا ہے۔ تلاشیاں ہو رہی ہیں۔ اور مسروقہ املاک واپس لی جا رہی ہیں عمومی حالات اعتدال پر آ گئے ہیں۔ اور پناہ گزین واپس جا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۳۔ فروری۔ مرکزی اسمبلی کا بجٹ سیشن آج شروع ہو گیا۔ مسٹر جی۔ وی مادلنکر سپیکر صدارت پر متمکن تھے۔ حکومت ہند کے ممبر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے مہیے کا حلف اٹھایا۔ مسٹر رنگیا چاری نے ایک مسودہ قانون پیش کیا۔ جس میں ایک انٹین پورٹی تشکیل کا دستور اساسی درج ہے۔ یہ بورڈ ہندوستانی ریڈ کے مارکٹنگ کے متعلق تدابیر اختیار کرے گا اور بڑی گی۔ ریسرچ کو ترقی دے گا۔

لاہور ۳۔ فروری۔ ڈاکٹر میر حیات پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کو پنجاب پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا تھا۔ اس گرفتاری کے خلاف لاہور ہائیکورٹ میں جو پیس کارپس درخواست دائر کی گئی تھی۔ اس کی سماعت کے لئے چیف جسٹس سر عبدالرشید نے ایک فل بنچ مقرر کر دیا ہے۔ درخواست کی سماعت ۷ فروری جمعہ کے روز ہو گی

لاہور ۳۔ فروری۔ حکومت پنجاب کے ماتحت ۵۰ زمینوں کی فیڈرل کمیٹی کے صدر نے ایک پریس کانفرنس میں بیان کیا۔ کہ ہماری ہڑتال کمیٹی نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ۱۷ مارچ تک حکومت پنجاب نے ہمارے مطالبات منظور نہ کئے۔ تو ہم ہڑتال کر دیں گے۔ اس فیصلہ کے مطابق پنجاب گورنمنٹ کے ۷۰ ہزار ملازم ۷ مارچ کو کام چھوڑ دیں گے۔ فیڈریشن کا مطالبہ ہے۔ کہ تنخواہوں کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر ہو۔ اور جب تک یہ کمیشن اپنی سفارشات پیش نہ کر دے اس وقت تک تنخواہوں میں سو فیصدی کا اضافہ کر دیا جائے اس اضافہ کے مطابق پنجاب گورنمنٹ بجٹ میں صرف ۷۰ لاکھ سے لیکر ایک کروڑ روپے تک کا اضافہ ہو گا۔

رنگون ۳۔ فروری۔ برما کی ایگزیکٹو کونسل کے وائس چیئرمین جنرل اونگ سان اور برٹش روند کے دوسرے ممبر لندن سے کل شام رنگون پہنچے۔ جنرل اونگ سان نے اہل برما سے اپیل کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ جاپانیہ اور برما کے معاہدہ پر نور و خوض کرتے ہوئے اس بات کو پیش نظر رکھیں۔ کہ برٹش دفد نے لندن میں جو کچھ کیا ہے۔ وہ برمیوں کے فائدہ کے خیال سے کیا ہے۔"

لندن ۳۔ فروری۔ حکومت ہند کے فوڈ سیکرٹری مسٹر ہچنگز لندن پہنچ گئے ہیں آپ ترکی کی گندم ہندوستان بھیجنے کے سلسلے میں لندن آئے ہیں

لندن ۳۔ فروری۔ فلسطین کانفرنس میں شرکت کے لئے مزید دو عرب نمائندے لندن پہنچ گئے ہیں۔ یہ دو عرب ڈیلی گیٹ یمن کی نمائندگی کریں گے۔

لاہور ۳۔ فروری۔ حکومت پنجاب نے مسٹر آئی۔ ڈی۔ دت کو انفارمیشن کا ڈائریکٹر مقرر کیا ہے آپ اس سے پہلے اسی محکمہ میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر تھے۔

کراچی ۳۔ فروری۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے پنجاب کے صورت حالات کے متعلق۔ یزولیوشن کے علاوہ چار دیگر یزولیوشن منظور کئے ہیں۔ پہلا یزولیوشن جہاد کے متعلق ہے۔ اور اس میں کہا گیا ہے۔ کہ یہاں کے واقعات منظم تھے اور ان میں چند اعلیٰ کانگرسی۔ لیڈروں اور سرکاری افسروں کا ملوث ہونا یزولیشن حکومت آسام کی بے دخلی کی پالیسی کے متعلق تھا تیسرے یزولیشن میں ضلع ہزارہ پر حملہ کرنے والے قبائلیوں پر حکومت ہند کے محکمہ امور خارجہ کی طرف سے عائد کردہ جرمانہ زیادتی قرار دیا گیا۔ چوتھے یزولیشن میں ان مشکلات کا ذکر کیا گیا جو کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں کو پیش ہیں:۔

کراچی ۳ فروری۔ رنگون سے دو جہاز ارسیکیہ سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ ایک میں ۹ ہزار ٹن گندم اور دوسرے میں ۶ ہزار ٹن تمباکو وغیرہ اور معدنیات ہے۔

دہلی ۳ فروری۔ حکومت ہند کے خوراک ممبر نے ایک بیان میں بتایا کہ بہت جلد صوبوں کے سپلائی افسروں کا ایک اجلاس دہلی میں بلایا جائے گا۔ جس میں تیل سرسوں کے کنٹرول کو زیر بحث لایا جائے گا۔

دہلی ۳ فروری ہندوستان میں گنے کی فصل کے متعلق سرکاری تخمینہ سے ظاہر ہے کہ یو۔پی میں فصل کی خرابی کا اثر سارے ہندوستان پر پڑیگا دوسرے صوبوں میں فصل کی عام حالت خاصی اچھی ہے

دہلی ۳ فروری۔ حکومت ہند نے ۴۷-۱۹۴۶ء کے مالی سال میں صوبہ سرحد کی بعد جنگ کی ترقی و اصلاح کے لئے ایک کروڑ روپیہ دینے کی منظوری دی ہے۔

کراچی ۳ فروری سندھ کے وزیر مال نے ایک بیان میں بتایا کہ نوشہرو سندھ میں بند لگانے کے لئے حکومت ہند نے کافی لوہا وغیرہ مہیا کرنا منظور کر لیا ہے۔

کراچی ۳ فروری سندھ اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے پندرہ بل چھاپ دیئے گئے ہیں جو ۱۷ فروری کو پیش ہوں گے۔ ان بلوں میں مندرجہ ذیل امور کا فیصلہ کیا جائے گا (۱) سندھ میں ایک علیحدہ یونیورسٹی قائم کی جائے (۲) سندھ میں ۱۲ فیصدی مسلم اور ۳۰ فیصدی ہندو ہونگے (۳) حروں کو مقدمہ چلائے بغیر نظر بند رکھنے کی اجازت ہو تاکہ ان کی سرگرمیوں کو آسانی سے فرو کیا جا سکے۔ تا حال ان کے خطرات دور نہیں ہوئے (۴) صوبہ بھر میں کوڑھیوں کی آزادانہ آمد و رفت کو بند کر دیا جائے۔ اور ان کے لئے الگ رہائش گاہیں بنائی جائیں۔ اور ان کو لوگوں میں خلا ملا سے الگ رکھنے کے لئے ایک خاص پولیس رکھی جائے (۵) کراچی میں بھیک مانگنے والے تندرست فقیروں کے لئے ایسے مدارس قائم کئے جائیں جہاں انہیں مختلف کام سکھائے جائیں تاکہ گداگری کا موجودہ مذموم طریق ختم ہو۔

پٹنہ ۴ فروری۔ کل صوبائی اسمبلی کا سیشن شروع ہو گیا۔ جس میں لیگ کا کوئی ممبر بھی شامل نہیں ہوا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ مجھے سرکاری طور پر کوئی اطلاع نہیں ملی کہ مسلم لیگ کیوں اس میں شامل نہیں ہوئی۔

دہلی ۴ فروری۔ کل مسٹر آصف علی جوائنٹ کی سفارت کے لئے روانہ ہو رہے ہیں کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ اور ایڈریس پیش کیا گیا۔ آپ نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میرا فیصلہ یہ ہے کہ ہندوستان کو دنیا میں عزت کی جگہ پر کھڑا کیا جائے۔

بیت المقدس ۳ فروری۔ حکومت فلسطین نے صہیونی اخبارات کے نامہ نگاروں کو حکم دیا ہے کہ وہ فلسطین سے فوراً نکل جائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس پر صہیونی اخبارات کے نامہ نگاروں نے احتجاج کیا۔ تو حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ اگر وہ فلسطین میں رہنا چاہتے ہیں تو حکومت کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے سکتی۔

کراچی ۳ فروری۔ حکومت سندھ کے چیف سیکرٹری نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حروں کی سرگرمیوں کی وجہ سے صوبہ کی حالت ابھی تک اعتدال پر نہیں آئی اگر اس کو حل کرنا ہی مقصود ہے تو یہ تمام طبقوں کے اتحاد اور تعاون سے ہی حاصل ہو سکے گا۔

کلکتہ ۳ فروری۔ بنگال اسمبلی کا اجلاس میزانیہ آج شروع ہو گیا۔ یہ اجلاس چوالیس دن جاری رہے گا۔ ایجنڈا میں بائیس بل پیش کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔

لاہور ۳ فروری۔ آج کے مظاہرہ کی بابت حکومت نے اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ مسلم مستورات کا ایک جلوس سکرٹریٹ کے سامنے ایک گھنٹہ تک مظاہرہ کرتا رہا۔ اس وقت گورنر پنجاب اپنے دفتر میں موجود تھے۔ چنانچہ آخر کار مجبوراً پولیس نے گیارہ عورتوں کو اپنی حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد یہ جلوس یونینسٹ منسٹر مسٹر قزلباش کی جائے قیام کی جانب روانہ ہو گیا۔ آج شام کو موچی دروازہ کے باہر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ مسلم لیگ کے صدر شوکت علی نے تقریر کرتے ہوئے مسلم نیشنل گارڈ کے کارکنوں کو اس بات کی تلقین کی کہ وہ فرقہ وارانہ صورت حالات کو بہتر بنانے میں ہمہ تن گیر مصروف ہو جائیں